تاریخ مظاہر علوم سہارنپور

مولانا ضیاء الرحمٰن جالندھری

جامعہ مظاہر علوم سہارنپور کا قیام یکم/ رجب المرجب ۱۲۸۳ھ میں ہوا، اور یکم/ رجب المرجب ۱۴۳۳ھ میں مظاہر علوم اپنی عمر کے ''۱۵۰'' سال پورے کر چکا ہے۔

اہل دیوبند کا مرکز ثانی:......دار العلوم دیوبند جو اس سلسلۃ الذہب کی سب سے اولین کڑی ہے اس کی بنیاد اور تاسیس میں بھی یہی جذبۂ اندرونی اور داعیۂ قلبی کام کر رہا تھا، مظاہر علوم سہارنپور جو اس سلسلہ کی دوسری اور اہم کڑی ہے یہاں بھی وہی اندورنی جذبات، قلبی واردات اور دل کی لگن سرگرم عمل تھی اور اس کی تاسیس کا محرک اور داعیہ بھی کسی کے دل کی خلش اور بے چینی تھی۔

سہارنپور، سرزمینِ مظاہر علوم:......سہارنپور اور مظاہر علوم سہارنپور میں چولی دامن کا ساتھ ہے، دونوں ایک دوسرے کی پہچان ہیں، مظاہر علوم کا سہارنپور سے گہرا تعلق اور رابطہ ہے، سہارنپور کی تاریخ جامعہ مظاہر علوم کے مجد وشرف کا ایک حصہ ہے، سہارنپور ایک بہت پرانا شہر ہے، یہ شہر نویں صدی ہجری کے سلسلۂ چشتیہ کے ایک بزرگ حضرت شاہ ہارون چشتیؒ کے نام سے ''شاہ ہارون پور'' کہلاتا تھا، پھر کثرت استعمال سے ''سہارنپور'' بولا جانے لگا۔

سہارنپور شمالی ہندوستان میں ۲۹ درجے ۵۰ دقیقے عرض البلد اور ۷۷ درجے ۵۲ دقیقے طول البلد پر واقع ہے، سہارنپور کے جنوب مغرب میں سہارنپور ریلوے اسٹیشن واقع ہے، سہارنپور کا ریلوے اسٹیشن دہلی سے شمال کی جانب ۱۶۷ کیلومیٹر پر ہے، صوبہ اُتر پردیش کا ایک ضلع سہارنپور ہے۔

مظاہر علوم کا افتتاح:......۱۲۸۳ھ بمطابق ۱۸۶۶ء برصغیر کے مسلمانوں کے لئے وہ مبارک ومسعود سال ہے جس میں شمالی ہند کے اس قدیم تاریخی شہر میں ان کی دینی وعلمی اور ملی وتہذیبی زندگی کی نشاۃ ثانیہ کا آغاز ہوا۔ یکم/ رجب المرجب ۱۲۸۳ھ مطابق ۱۰/ نومبر ۱۸۶۶ء مطابق ۲۵/ کاتک ۱۹۲۳ بکری بروز ہفتہ چوک کی مسجد میں مدرسہ کی بنیاد ڈال

دی، حضرت مولانا سخاوت علی انبہٹویؒ (خلیفہ اجل حضرت حاجی امداد اللہ تھانوی مہاجر مکیؒ) کو جو علم و فضل میں بلند پایہ عالم دین تھے مدرس اول مقرر کیا گیا، مولانا خلیل احمد انبہٹوی سہارنپوریؒ، مولانا عنایت الٰہی سہارنپوریؒ، مولانا قمر الدین سہارنپوریؒ، مولانا مشتاق احمد انبہٹویؒ مظاہر علوم کے وہ اولین تلامذہ تھے جنھوں نے استاد کے سامنے کتاب کھولی، اس وقت رب السمٰوات والارض کے التفات اور چشم کرم پر بھروسہ کے سوا اور کوئی ظاہری ساز وسامان نہ تھا، اخلاص و خدمتِ دین اور توکل علی اللہ کے جذبات کے سوا ہر سرمائے سے ان حضرات کا دامن خالی تھا، یہ تھی کل کائنات اس ادارے کی جو آج کل ''مظاہر ہند مظاہر علوم سہارنپور'' کے نام سے پوری دنیا میں مشہور و معروف ہے۔

بانیانِ مظاہر علوم سہانپور''اکابرِ ستّہ'':...... جو حضرات شروع سے مظاہر علوم کے قیام اور اس کے نظام کو چلانے میں شریک رہے اُنکے اسماء گرامی یہ ہیں:

نمبر شمار	اسمائے گرامی	ولادت	وصال
(۱)	حضرت مولانا سعادت علی فقیہ سہارنپوریؒ بانی جامعہ مظاہر علوم سہارنپور		۱۲۸۶ھ
(۲)	حضرت مولانا احمد علی محدث سہارنپوریؒ	۱۲۲۵ھ	۱۲۹۷ھ
(۳)	حضرت شیخ حافظ فضل حق سہارنپوریؒ		۱۳۰۲ھ
(۴)	حضرت مولانا محمد مظہر نانوتویؒ	۱۲۳۷ھ	۱۳۰۲ھ
(۵)	حضرت مولانا فیض الحسن فیض ادیب سہارنپوریؒ	۱۲۳۲ھ	۱۳۰۴ھ
(۶)	حضرت جناب قاضی فضل الرحمٰن قاضی شہر سہارنپوریؒ		۱۳۲۶ھ

مظاہر علوم کا مسلک:...... مظاہر علوم کی تحریروں میں اس کے مسلک کی یہ تشریح کی گئی ہے:

''مظاہر علوم سہارنپور مسلک کے اعتبار سے اہل سنت والجماعت حنفیت اور مشرب کے اعتبار سے وہ اپنے مقدس اسلاف قطب الارشاد حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ، رئیس المحد ثین حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری مہاجر مدنیؒ کے موافق اور ان کا متبع - گویا مختصر الفاظ میں - مظاہر علوم کا مسلک اہل سنت والجماعت، حنفیت اور چشتیت ہے''۔

مظاہر علوم کا شجرہ حدیث:...... اکابرِ مظاہر علوم کے سلسلے میں سرِ فہرست جو شخصیت آتی ہے وہ حجۃ الاسلام حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کی ذات گرامی ہیں، برِ صغیر میں اس وقت علومِ دینیہ اور بالخصوص علمِ حدیث کے جس قدر سلسلے مروّج اور موجود ہیں تقریباً ان سب کا آغاز شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ سے ہوتا ہے، میں یہاں مظاہر علوم کے قیام سے اب تک شیوخ مظاہر علوم کا مختصر تعارف پیش کرتا ہوں، یعنی وہ حضرات جن کے زیر درس صحیح بخاری شریف رہی:

نمبر شمار	اسمائے گرامی	مدت

۱	(۱) حضرت مولانا محمد مظہر نانوتویؒ عن شاہ محمد اسحٰق محدث دہلویؒ عن شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ عن حجۃ الاسلام حضرت شاہ ولی اللہ احمد محدث دہلویؒ (۲) حضرت مولانا محمد مظہر نانوتویؒ عن شاہ عبدالغنی مجددی محدث دہلویؒ عن شاہ محمد اسحٰق محدث دہلویؒ	۱۲۸۳ھ تا ۱۲۹۱ھ
۲	(۱) حضرت مولانا احمد علی محدث سہارنپوریؒ عن شاہ محمد اسحٰق محدث دہلویؒ (۲) حضرت مولانا احمد علی محدث سہارنپوریؒ عن مولانا وجیہ الدین سہارنپوریؒ عن مولانا عبدالحی بڈھانویؒ عن شاہ عبدالقادر محدث دہلویؒ عن شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ عن شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ	۱۲۹۱ھ تا ۱۲۹۳ھ
۳	حضرت مولانا محمد مظہر نانوتویؒ	۱۲۹۳ھ تا ۱۳۰۲ھ
۴	حضرت مولانا عبدالعلی میرٹھیؒ عن مولانا محمد قاسم نانوتویؒ عن شاہ عبدالغنی بن شاہ ابوسعید مجددی محدث دہلویؒ	۱۳۰۲ھ تا ۱۳۰۶ھ
۵	حضرت مولانا حبیب الرحمٰن بیدل سہارنپوریؒ عن مولانا احمد علی محدث سہارنپوریؒ	۱۳۰۶ھ تا ۱۳۱۴ھ
۶	(۱) حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ عن مولانا محمد مظہر نانوتویؒ (۲) حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ عن مولانا عبدالقیوم بڈھانویؒ عن شاہ محمد اسحٰق محدث دہلویؒ	۱۳۱۴ھ تا ۱۳۳۹ھ
۷	حضرت مولانا حافظ عبداللطیف مظفر نگریؒ عن مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ	۱۳۳۹ھ تا ۱۳۴۵ھ
۸	(۱) حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ عن مولانا محمد یحییٰ کاندھلویؒ عن مولانا رشید احمد گنگوہیؒ (۲) حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ عن مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ	۱۳۴۵ھ تا ۱۳۸۸ھ
۹	حضرت مولانا محمد یونس جونپوری عن مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ	۱۳۸۸ھ تا حال

مظاہر علوم دِنوں اور ماہ وسال کی تعداد میں:

دن	۵۳۱۵۶	ترپین ہزار ایک سو چھپن
ماہ	۱۸۰۰	ایک ہزار آٹھ سو
سال	۱۵۰	ایک سو پچاس سال

علمائے مشاہیر مظاہر علوم سہارنپور:...... اگر برِ صغیر میں گزشتہ ''۱۵۰'' سال کی علمی، دینی، ملی اور سیاسی تاریخ کا جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوگا کہ اکابر علمائے مظاہر علوم سہارنپور، دارالعلوم دیوبند نے کس طرح کتاب وسنت کی حفاظت کا اہم ترین فرض ادا کیا ہے، علمائے مظاہر علوم سہارنپور نے اس دور میں جو عظیم الشان خدمات انجام دی ہیں اور قراء، مفسرین، محدثین، فقہاء، مشائخ، مصنفین، مقررین ومناظرین، ادباء وصحافی پیدا کیے ہیں وہ بلاشبہ آپ اپنی مثال ہیں، ذیل میں فضلائے مظاہر علوم سہارنپور کی فہرست پیش ہے:

(نوٹ):...... فضلاء کرام کی یہ فہرست فراغت کے اعتبار سے ہے۔

مولانا مشتاق احمد انبہٹویؒ م ۱۳۶۰ھ، مولانا عنایت الٰہی سہارنپوریؒ م ۱۳۴۷ھ، مولانا امیر باز خان تھانویؒ م ۱۳۲۵ھ، شیخ المحدثین مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ م ۱۳۴۶ھ، مولانا راغب اللہ پانی پتیؒ م ۱۳۱۴ھ، مولانا قمرالدین سہارنپوریؒ م ۱۳۴۴ھ، مولانا قاری احمد گوراؒ م ۱۳۲۴ھ، مفتی شاہ دین معروف بشاہ محمد حنفی لدھیانویؒ، مولانا عبداللہ شاہ جلال آبادیؒ م ۱۳۴۳ھ، مولانا ابراہیم آروی مکیؒ م ۱۳۱۹ھ، مولانا عبدالغفور رمضان پوریؒ م ۱۳۴۸ھ، مولانا محمد کرم الدین دبیر پنجابی م ۱۳۶۵ھ، مولانا شاہ ابوالحسن سہارنپوریؒ، مولانا عبدالقدیر دیوبندیؒ م ۱۳۴۷ھ، مفتی عبداللہ ٹونکیؒ م ۱۳۳۹ھ، مولانا عبداللہ خان ساکرس میواتیؒ م ۱۳۳۶ھ، مولانا فضل الرحمٰن نانوتویؒ، مولانا محمد علی مونگیریؒ م ۱۳۴۶ھ، مولانا منصور علی خان مراد آبادیؒ م ۱۳۲۷ھ، مولانا اشرف علی سلطانپوریؒ، مولانا تجمل حسین دیسنوی بہاریؒ م ۱۳۴۲ھ، مولانا دیدار علی شاہ نقشبندی الوریؒ م ۱۳۵۴ھ، مولانا سراج الحق دیوبندیؒ، مولانا غلام محمد چکوالیؒ م ۱۳۲۵ھ، مولانا محمد حسن نقشبندی ملتانیؒ م ۱۳۴۰ھ، مولانا سید پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ م ۱۳۵۶ھ، مولانا ناظر حسین عثمانی دیوبندیؒ م ۱۳۴۱ھ، مولانا وصی احمد محدث سورتیؒ، مولانا نور احمد پسروری امرتسریؒ م ۱۳۴۸ھ، مولانا ثابت علی مظفرنگریؒ م ۱۳۴۲ھ، مولانا نور محمد لدھیانویؒ م ۱۳۴۳ھ، مولانا شاہ سلیمان پھلواریؒ م ۱۳۵۴ھ، مولانا رحیم بخش سہارنپوری، مولانا مقیم الدین بنوٹانکی، مولانا محمد اسمٰعیل گنگوہیؒ، مولانا قاری محمد نظف امروہویؒ م ۱۳۶۱ھ، مولانا حسین علی نقشبندی میانوالیؒ م ۱۳۶۲ھ، مولانا قاری عبداللہ تھانویؒ م ۱۳۶۳ھ، مولانا محمد احکم عرف اللہ رکھا انبہٹویؒ، مولانا حبیب احمد کیرانویؒ م ۱۳۶۶ھ، مولانا سکندر علی محدث ہزارویؒ، مولانا شاہ صنم پشاوریؒ م ۱۳۷۰ھ، مولانا حافظ سید عبداللطیف مظفرنگریؒ م ۱۳۷۳ھ، مولانا سعید احمد عثمانی تھانویؒ م ۱۳۳۱ھ، مولانا شیخ محمد مبین خطیب دیوبندیؒ، مولانا حافظ ظہور محمد خان سہارنپوریؒ، مولانا ظفر احمد عثمانی دیوبندیؒ م ۱۳۹۴ھ، مولانا محمد سلیم لدھیانویؒ، مولانا محمد حسین علی شاہ علی پوری سیالکوٹیؒ م ۱۳۸۱ھ، مولانا اشفاق الرحمٰن کاندھلویؒ م ۱۳۷۷ھ، مولانا منظور احمد خان سہارنپوریؒ م ۱۳۸۸ھ، مولانا علی مرتضی نقشبندیؒ ڈیرہ غازی خان م ۱۴۰۸ھ، مولانا شبیر علی فاروقی تھانویؒ م ۱۳۸۸ھ، مولانا عبدالرحمٰن کیمل پوریؒ م ۱۳۸۵ھ، مولانا محمد حیات سنبھلیؒ م ۱۴۰۸ھ، مولانا خیر محمد مظفرگڑھی مہاجر مکیؒ م ۱۳۹۴ھ، مولانا شاہ محمد اسعد اللہ سہارنپوریؒ م ۱۳۹۹ھ، مولانا محمد بخش گورمانیؒ ڈیرہ غازیخان م ۱۳۴۱ھ، شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی ثم مدنیؒ م ۱۴۰۲ھ، مولانا

علامہ صدیق احمد کشمیریؒ م ۱۳۸۹ھ، مولانا عبدالغنی رسولویؒ بارہ بنکی م ۱۴۰۴ھ، مولانا عبدالقوی منڈیارویؒ م ۱۳۸۷ھ، مولانا محمد حامد میرٹھیؒ کراچی، مولانا سید بدر عالم میرٹھی مہاجر مدنیؒ م ۱۳۸۵ھ، مولانا محمد ادریس صدیقی کاندھلویؒ م ۱۳۹۴ھ، مولانا واجد علی رائے پوریؒ، مولانا سید گلاب شاہ مشہدی قادریؒ م ۱۳۸۲ھ، مفتی سید عبدالکریم گمتھلویؒ م ۱۳۶۸ھ، مولانا حکیم سید محمد ایوب سہارنپوریؒ م ۱۴۰۷ھ، مفتی ضیاء احمد گنگوہیؒ م ۱۳۷۶ھ، مولانا عبدالشکور کیمل پوریؒ م ۱۳۹۰ھ، مولانا قاری محمد سلیمان دیوبندیؒ م ۱۳۸۵ھ، مفتی قاری سعید احمد اجراڑویؒ م ۱۳۷۷ھ، مولانا حکیم سید محمد اسحٰق سنسارپوریؒ م ۱۳۷۵ھ، مولانا حکیم محمد ایوب فاروقی سہارنپوریؒ، مفتی جمیل احمد تھانویؒ م ۱۴۱۵ھ، مولانا شاہ عبدالعزیز گمتھلویؒ م ۱۳۵۹ھ، مولانا محمد حیات دیوبندیؒ م ۱۳۸۹ھ، مولانا محمد عادل قدوسی گنگوہی، مولانا سلطان مسعود راجوپوریؒ م ۱۴۰۱ھ، مولانا عبدالواحد دیوبندیؒ م ۱۳۹۲ھ، مولانا عتیق احمد صدیقی دیوبندیؒ م ۱۳۵۷ھ، مولانا نور محمد ٹانڈویؒ م ۱۴۰۲ھ، مولانا قاری سید احمد بھاگلپوری بہاری، مولانا اعجاز الحق قدوسی گنگوہی، مولانا عبدالحق نقشبندی مدنیؒ، مولانا شیخ عبدالکریم مدنیؒ (نواسہ شاہ عبدالغنی مجددی محدث دہلویؒ)، مولانا محمد خان چھتے پوریؒ م ۱۳۵۳ھ، مولانا قاری محمد ذاکر عبیدی پھلتیؒ م ۱۴۱۰ھ، مولانا قاری سید محمد زمان ہمدانی جدون ہزارویؒ م ۱۳۵۵ھ، مولانا غلام نبی فاروقی مردائیؒ م ۱۳۹۷ھ، مولانا عتیق الرحمٰن فیروز پوری ثم ملتانیؒ م ۱۴۱۵ھ (جد محترم راقم الحروف)، مولانا حافظ محمد اللہ نواکھالیؒ م ۱۴۰۷ھ، مولانا محمد داؤد کاندھلویؒ م ۱۳۹۸ھ، مولانا محمد احتشام الحسن کاندھلویؒ م ۱۳۹۲ھ، مولانا امیر احمد کاندھلویؒ م ۱۳۸۴ھ، مولانا جمیل الرحمٰن امروہویؒ م ۱۳۹۹ھ، مولانا عبدالحلیم جونپوری، مولانا محمد کبیر بکھراویؒ م ۱۳۵۹ھ، مولانا اکبر علی سہارنپوریؒ کراچی م ۱۳۹۷ھ، مولانا عبدالستار اعظمیؒ م ۱۴۱۴ھ، مولانا محمد اسمٰعیل برمی ثم مدنی، مولانا عبدالغنی فیروز پوری، مولانا ظہور الحسن کسولویؒ م ۱۳۹۸ھ، مولانا عبدالجبار اعظمیؒ م ۱۴۰۹ھ، مولانا محمد مراد مدنیؒ، مولانا محمد یامین کاندھلوی مہاجر مکیؒ، مولانا عمر احمد عثمانی تھانوی، مولانا محمد عمران مدنی، مولانا منور حسین پورنیہ بہاریؒ م ۱۴۰۶ھ، مولانا بشیر اللہ رنگونیؒ، مفتی محمود الحسن گنگوہیؒ م ۱۴۱۷ھ، مولانا قاری ظہیر الدین اعظمیؒ م ۱۴۰۳ھ، مولانا محمد احمد فاروقی تھانویؒ م ۱۳۹۷ھ، مولانا امیر احمد للیانویؒ، مولانا عبدالشکور طوروی مردانی، مولانا محمد انعام الحسن کاندھلویؒ م ۱۴۱۶ھ، مولانا محمد یوسف کاندھلویؒ م ۱۳۸۴ھ، مولانا قاری محمود داؤد یوسف برمیؒ م ۱۴۲۴ھ، مولانا مسعود الٰہی میرٹھیؒ، مولانا خلیل الرحمٰن نعمانی کراچی، مولانا حافظ حکیم سعید احمد دیوبندیؒ، مولانا محمد ادریس انصاری انبہٹویؒ، مولانا محمد حامد مرزا مدنیؒ م ۱۳۹۱ھ، مولانا شیخ محمد حامد فرغانی نمنکانیؒ "روس" م ۱۳۹۳ھ، مولانا خواجہ سید محمد علی سہارنپوری، مولانا ابرار الحق ہردوئیؒ ۱۴۲۶ھ، مولانا سجاد احمد جونپوریؒ م ۱۴۰۵ھ، مولانا عبدالرب خلیق ریواڑی ملتان، مولانا عین الحسن کاندھلویؒ م ۱۳۸۰ھ، مولانا محمد اظہار الحسن کاندھلویؒ م ۱۴۱۷ھ، مولانا ممتاز احمد تھانویؒ، مولانا نجم الحسن تھانوی، مولانا قاری امیر حسن چھپرہ بہاری، مولانا قاری حبیب احمد الہ آبادیؒ ۱۴۲۲ھ، مولانا سعید احمد خان کھیڑہ افغان سہارنپوریؒ م ۱۴۱۹ھ، مولانا عبیداللہ بلیاویؒ م ۱۴۰۹ھ، مولانا عبدالجلیل شاہ پوریؒ (برادرزادہ شاہ عبدالقادر رائپوریؒ)، مفتی نذیر احمد سیالکوٹی، مولانا عزیز الرحمٰن ہزاروی

المعروف امیر خسرو اشعری، مولانا محمد نصیر کانپوریؒ م ۱۴۱۵ھ، مولانا عبدالجلیل سرگودھا کیمل پوریؒ، مولانا قاری سید محمد ابراہیم سہانپوریؒ م ۱۳۹۹ھ، مولانا محمد افتخار الحسن کاندھلویؒ، مولانا محمد عامر رامپوری، مولانا سید صدیق احمد ہتورا بندہؒ م ۱۴۱۸ھ، مفتی عاشق الٰہی بلند شہری مدنیؒ م ۱۴۲۲ھ، مولانا عبدالرحمٰن جامی الہ آبادیؒ م ۱۴۱۱ھ، مولانا عبدالوہاب ریواڑی ملتان، مولانا سید محمد آفاق فتح پوری، مولانا محمد ابراہیم پالنپوری، مولانا سید محمد ثانی حسنی لکھنویؒ م ۱۴۰۲ھ، مولانا سید محمد طاہر حسینی منصور پوریؒ م ۱۴۲۲ھ، مولانا سید محمد مرتضی نقوی بستویؒ م ۱۴۱۶ھ، مفتی محمد وجیہہ ٹانڈوی، مولانا سید محمود شاہ دیپالپوریؒ م ۱۳۹۴ھ، مفتی عبدالقدوس رومی الہ آبادی، مولانا صدرالدین عامر انصاری رامپوریؒ م ۱۴۰۰ھ، مولانا قمر احمد عثمانی تھانویؒ م ۱۴۲۳ھ، مولانا محمد اکرم بخاریؒ (روس)، مولانا محمد علی پشاوری سواتیؒ م ۱۴۰۱ھ، مولانا محمد فاروق اتراؤں الہ آبادیؒ م ۱۴۲۱ھ، مفتی محمد یحییٰ سہارنپوری، مولانا قاری اظہار احمد صدیقی تھانویؒ م ۱۴۱۲ھ، مولانا سحبان محمود مراد آبادیؒ کراچی م ۱۴۱۹ھ، مولانا قاری سرفراز احمد تھانویؒ م ۱۴۱۴ھ، مولانا عبدالحکیم سرمد میاں والیؒ م ۱۳۹۲ھ، مولانا نثار احمد دیوبندیؒ، مولانا سید عبدالرؤف عالی بن حافظ عبداللطیف مظفر نگریؒ، مولانا محمد اللہ سہارنپوریؒ م ۱۴۱۵ھ، مفتی مظفر حسین اجراڑویؒ، مولانا حکیم سید مکرم حسین سنسار پوری، مولانا اطہر حسین سہارنپوری، مفتی عبدالعزیز رائپوریؒ م ۱۴۱۲ھ، مولانا عبدالقیوم کانپوری، مولانا محمد موسیٰ رنگونی برمی، مفتی منظور احمد جونپوری، مولانا عبدالقیوم شاکر اسعدی بستوی، مولانا محمود یوسف ماسا رنگونی برمی، مولانا سید وقار علی بجنوری، مولانا نسیم احمد غازی بجنوری، مولانا تقی الدین اعظمی ندوی مظاہری، مولانا قمر الدین کوپا گنج مئوؒ م ۱۴۲۰ھ، مولانا محمد احسان الحق رائیونڈ لاہور، مولانا محمد اجتباء الحسن کاندھلوی، مولانا سید محمد عاقل سہارنپوری، مولانا محمد یونس جونپوری (موجودہ شیخ الحدیث جامعہ مظاہر علوم سہارنپور)، مولانا محمد ہارون کاندھلویؒ م ۱۳۹۳ھ، مولانا اسلام الحق سہارنپوری، مولانا قاری رضوان نسیم دیوبندی، مولانا محمد احترام الحسن کاندھلوی، مولانا محمد سلمان سہارنپوری (مہتمم جامعہ مظاہر علوم سہارنپور)، مولانا محمد یوسف متالا (لندن)، مولانا منیر احمد کالینہ بمبئی، مولانا حسان احمد گیاوی مکی، مولانا عبدالحفیظ مکی (مکہ مکرمہ)، مولانا احمد لولات گجراتیؒ م ۱۴۲۱ھ، مولانا نور الحسن راشد کاندھلوی، مولانا محمد زبیر الحسن کاندھلوی، مولانا محمد شاہد سہارنپوری (مصنف علمائے مظاہر علوم سہارنپور)، مولانا وسیم احمد سنسار پوری، مولانا باب الدین کانپوری، مولانا محمد مظہر عالم مظفر پور بہاری (امریکہ)، مولانا محمد ایوب سورتی گجراتی (لندن)، مفتی محمد داؤد آگرہ، مولانا غلام محمد وستانوی سابق مہتمم دارالعلوم دیوبند، مفتی سید محمد خالد سہارنپوری، مولانا رئیس الدین بجنوری، مولانا محمد یونس پالنپوری، مولانا سید عبدالقدیر حیدر آبادی (امریکہ)، مولانا عبدالوحید مکی، مفتی شبیر احمد گجراتی (انگلینڈ)، مولانا محمد بن موسیٰ کروڈ گجراتی، مفتی محمد زید کانپوری، مفتی ریاض الدین میرٹھیؒ م ۱۴۱۰ھ، مولانا حافظ انیس احمد لاہور، مفتی مظفر الاسلام کسولوی تھانوی، مفتی محمد عبداللہ پھولپوری، مولانا محمد سعیدی (مہتمم مظاہر علوم، وقف سہارنپور)، مولانا لئیق احمد پھولپوری، مولانا سید ماجد حسن سہارنپوری، مولانا عوض الکریم سوڈان، مفتی نیر اقبال سہرسہ بہاری، مفتی سید محمد صالح سہارنپوری۔.................☆